سبق 4

اپنے تجربہ کو عام کریں

۱۹۶۸ء میں جب میں ایک سکول کا جوان مسیحی معلم تھا خدا نے ایک بزرگ شخص کی طرف میری رہنمائی کی۔ المسیح کے متعلق سننے کا جو تجربہ مجھے حاصل ہوا تھا میں نے اس بزرگ کو بھی اس میں شریک کیا اور بتایا کہ کس طرح المسیح میرے نجات دہندہ بن گئے۔

ایک ہفتہ بعد اس بزرگ نے مجھ سے ملاقات میں دلچسپی ظاہر کی۔ جب میں اس کے گھر گیا تو مجھے کلام مقدس میں کرنیلس کا گھر یاد آیا۔ اس کا سارا گھرانہ وہاں موجود تھا اور اس کا سارا خاندان مجھ سے ملاقات کے لئے تیار تھا۔ اس شام ایک افریقی خاندان کے سولہ افراد نے اپنی زندگیاں المسیح کو دے دیں۔ ان کی تعداد میں اس وقت سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اور آج وہ خدا کو جلال دینے کے لئے ایک کلیسیا کی صورت میں جمع ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ المسیح سے میری ملاقات کیوں ہوئی تھی؟ اس لئے کہ ایک روز کسی نے مجھے اپنے تجربہ میں شریک کیا تھا۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں اب تک کیوں مسیحی ہوں؟ کیونکہ میں نے اپنی زندگی میں شخصی طور پر المسیح کا تجربہ حاصل کیا ہے۔ ہم

شمولیت کی ضرورت کے متعلق گفتگو کر چکے ہیں۔ اب ہم دیکھیں گے کہ شمولیت کا یہ تجربہ کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ تجربہ ہم ان باتوں کی گواہی دینے سے حاصل کر سکتے ہیں جو المسیح نے ہمارے لئے کی ہیں۔ ہم کس طرح ایسی خوشخبری کو اپنے تک محدود رکھ سکتے ہیں؟ ضرور ہے کہ ہم خوشخبری کو دوسروں تک پہنچائیں اور انہیں بھی شریک کریں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

تمام حالات میں گواہی دینا

بلا جھجک گواہی دینا

لوگوں کی تبدیلی کے لئے گواہی دینا

ہر قیمت پر گواہی دینا

یہ سبق آپ کی مدد کریگا......

☆ تمام اوقات میں اپنی مسیحی گواہی کا اعلان کرنے کے لئے تیار رہنے کی اہمیت کو سمجھنے میں۔

☆زندگی کو شخصی گواہی کے لئے وقف کرنے میں خواہ اس کی کیسی ہی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔

تمام اوقات میں گواہی دینا

مقصد نمبر 1 وجوہات بیان کرنا کہ ہمیں تمام اوقات میں اپنی گواہی دینے کے لئے کیوں تیار رہنا چاہیے۔

شخصی بشارت میں عظیم نتائج حاصل کرنے والی اس سے بڑھ کر کوئی بات نہیں کہ جس قدر ممکن ہو آپ شخصی تجربہ میں دوسروں کو شریک کریں۔ یہ تمام باتوں میں مرکزی اہمیت کی حامل ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں المسیح اور ان کی نجات بخش قدرت کو جانا ہو۔ شاید آپ نے روح القدس کی قوت کو حاصل کیا ہو۔ ممکن ہے کہ المسیح نے آپ کے لئے بہت عظیم اور عجیب کام کئے ہوں۔ لیکن جب تک آپ دوسروں کو اس کے متعلق نہیں بتاتے وہ کیسے جانیں گے؟ جب تک آپ لوگوں سے ہمکلام نہیں ہوتے وہ کس طرح سن سکتے ہیں؟ اور جب تک وہ نہیں سنیں گے کیونکر ایمان لاکر نجات پائیں گے؟

اب فرض کیجیے کہ المسیح نے خدا کی خوشخبری کو ہم تک نہ پہنچایا ہوتا تو ہم کس طرح خدا کی محبت کو جان پاتے۔

فرض کیجیے کہ اگر سامری عورت نے اپنے تجربہ کو اپنے تک ہی محدود رکھا ہوتا تو کس طرح اسکے علاقے کے لوگ المسیح کے متعلق سن پاتے؟

المسیح بھی جہاں کہیں وہ گئے انہوں نے لوگوں سے بات چیت کی۔ المسیح نے لوگوں کے گھروں میں ان سے کلام کیا۔ آپ جہاں کہیں بھی ٹھہرے آپ نے انہیں اس جگہ

قبول کیا۔ جب ہم چاروں اناجیل کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم المسیح کو سمندر کے کنارے چلتے ہوئے، گلیوں میں لوگوں سے کلام کرتے دیکھتے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ نے اپنے شاگردوں سے کہا'' آؤ دوسرے گاؤں اور قصبوں میں چلیں۔ کیونکہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ خدا کی محبت میں لوگوں کو شریک کروں'' (مرقس ۱: ۳۸ یہاں آیت کا مفہوم پیش کیا گیا ہے)۔ المسیح نے اپنے شاگردوں کو تمام دنیا میں زمین کی انتہا تک بھیجا۔

گذشتہ سال میرے اور میری بیوی کے لئے انتہائی خوشی کی بات تھی کہ ہم نے آٹھ لوگوں کی المسیح تک رہنمائی کی۔ صرف خداوند کے اس کام کو ان کے سامنے بیان کرنے کے وسیلہ سے جو اس نے ہمارے لئے کئے تھے۔ ہم کس طرح خاموش رہ سکتے تھے جب کہ ہمارے پاس سنانے کے لئے ایسی عظیم خوشخبری موجود تھی۔

ہمیں تمام حالات میں المسیح کی خوشخبری کو سنانا ہے۔ پولس رسول تیمتھیس کو لکھتا ہے

''میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ تو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ'' (۲ تیمتھیس ۴: ۱، ۲)

المسیح نے کوئی بھی ایسا موقع ضائع نہ کیا جو منادی کرنے اور خوشخبری کا اعلان کرنے کے دوران انہیں ملا۔ یہاں تک کہ صلیب پر جہاں المسیح اپنی جان دے رہے تھے آپ نے اس خوشخبری کو اپنے ساتھ مرتے ہوئے مجرم تک پہنچانے میں وقت صرف کیا۔

آپ نے فرمایا

''میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا''

(لوقا۲۳:۴۳)

پولس رسول اپنے خداوند کی خوشخبری کو پھیلانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا تھا۔ یہاں تک کہ اپنے ہاتھوں اور پیروں میں بیڑیوں کے ساتھ بھی اس نے خوشخبری کا اعلان کیا۔ وہ بیڑیوں میں جکڑا ہوا بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوا تھا اور اسے المسیح کے متعلق بتا رہا تھا (اعمال ۲۶: ۲۹)۔ اس نے قید خانہ میں داروغہ کو پکارا جو اپنی زندگی ختم کرنے کو تھا (اعمال۱۶: ۲۷، ۲۸)۔

میں ایمان رکھتا ہوں کہ چند مواقع ایسے ہوتے ہیں جو ہماری زندگی میں صرف ایک بار آتے ہیں۔ شاید وہ ہمارے لئے دوبارہ نہ آئیں۔ اگر پولس اس ضرورت مند داروغہ کو پکارنے میں دیر لگاتا تو ممکن ہے کہ وہ اپنے گناہ میں مرجاتا۔ ہمیں تمام اوقات میں ان لوگوں کو خوشخبری سنانے کے لئے تیار رہنا چاہیے جن کو سننے کی ضرورت ہے۔

مشق

1 دو درست جوابات کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔ اگر میں کسی دوست کو المسیح کے متعلق بتانے کا موقع کھودوں

الف: تو شاید میرے پاس اسے بتانے کا کوئی اور موقع باقی نہ رہے۔

ب: غالباً اسے کوئی اور بتادیگا۔

ج: خدا مجھے سزا دیگا۔

د: شاید میرا دوست کبھی خدا کو تلاش نہ کر سکے۔

2 بہترین جواب منتخب کیجیے۔ لوگوں کے ساتھ کلام کرنے اور انہیں بتانے میں المسیح کا نمونہ کیا تھا؟

الف: المسیح صرف ان کو بتاتے جو ان کے پاس آتے تھے۔

ب: المسیح ان کے پاس جاتے اور خوشخبری سنانے کے مواقعے پیدا کرتے۔

3 المسیح کے پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کی بہترین جگہ کون سی ہے؟

....

....

بلا جھجک گواہی دینا

مقصد نمبر 2 وضاحت کرنا کہ ہمیں گواہی دینے سے کیوں جھجکنا نہیں چاہیے۔

بہت سے لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں المسیح کے متعلق بات کرنے میں شرم محسوس کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ جب ہم اپنے ایمان کے متعلق لوگوں کو بتاتے ہیں تو ہمیں غلط بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ لوگ ہم پر ہنسیں گے۔ لیکن جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ المسیح کس طرح شرمندگی محسوس کئے بغیر بہت سی سختیاں جھیلنے کے لئے تیار تھے تو پھر ہمارے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں کہ ہم ان کے نقش قدم پر چلیں۔ وہ ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

ایک لمحہ کے لئے سوچیں کہ المسیح صلیب پر ہیں۔ لوگ المسیح کا مذاق اڑاتے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کو المسیح نے کھانا کھلایا، انہیں ان کی بیماریوں

سے شفا بخشی، انہیں تعلیم دی۔ اب وہ المسیح کو ذلیل کر رہے تھے۔ آپ ایسی شرمناک موت مرنے کے لئے رضامند تھے۔ کیونکہ یہی وہ واحد راستہ تھا جس سے لوگ بچ سکتے تھے۔ مجھے اور آپ کو چاہیے کہ ہم اپنا تجربہ دوسروں کو بتانے میں شرم یا جھجک محسوس نہ کریں۔ کیونکہ یہی وہ راستہ ہے جو خدا نے مردوں اور عورتوں کو اپنے پاس بلانے کے لئے چنا ہے۔

پولس رسول صلیب سے شرماتا نہیں تھا۔ اسے مارا گیا۔ زنجیروں سے جکڑا گیا اور قید خانہ میں ڈالا گیا۔ وہاں آدھی رات کے وقت وہ دوسرے قیدیوں کو خوشخبری سنانے میں شرم محسوس نہیں کرتا تھا (اعمال ۱۶:۲۵)۔ جب وہ روم میں قید تھا اور اسکے دوستوں نے اسے بھولا دیا تھا تب بھی وہ شرمندہ نہ ہوا۔

افریقہ میں میں نے دیکھا ہے کہ لوگ بازاروں میں المسیح کے متعلق گفتگو کرتے ہیں اور گاؤں گاؤں جا کر نجات دہندہ اور خداوند کی خوشخبری کو پھیلاتے ہیں۔ المسیح میرے پاس آنے سے نہیں شرمائے۔ وہ مجھے دوست کہنے سے نہیں شرمائے۔ وہ خدا کے حضور میرے مقدمہ کی وکالت کرنے سے نہیں شرمائے۔ کیا میں ایسی مبارک ذات کے متعلق گواہی دینے سے شرم محسوس کر سکتا ہوں؟

مشق

4 رابرٹ اپنے نئے دوست جان کو المسیح اور اس کی محبت کے بارے میں بتانا چاہتا تھا لیکن وہ ڈرتا تھا کہ جان اس پر ہنسے گا۔ خود رابرٹ کو کونسی دو باتیں یاد رکھنی چاہئیں؟

الف: ....

....

ب: ....

....

5 کلام کی اس آیت کو زبانی یاد کیجیے اور اسے اس وقت دہرائیں۔ جب آپ گواہی تو دینا چاہتے ہوں لیکن شرم محسوس کر رہے ہوں۔

"کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے" (رومیوں ۱:۱۶)

لوگوں کی تبدیلی کے لئے گواہی دینا

مقصد نمبر 3 ایسے طریقوں کی فہرست پیش کرنا جن سے لوگوں کی زندگیاں اس وقت تبدیل ہو جاتی ہیں جب ہم ان کے ساتھ المسیح کے متعلق گفتگو کرتے ہیں۔

ایک افریقی کہاوت ہے ''اگر آپ چاہتے ہیں کہ کتا ہڈی پھینک دے تو اسے گوشت کا کوئی اچھا ٹکڑا دے دیں''۔ یعنی کسی کو بری چیز سے باز رکھنے کے لئے لازم ہے کہ ہم اسے اچھی چیز کی پیشکش کریں۔ یہ لوگوں کو المسیح کے متعلق بتانے کے سلسلے میں ایک حقیقت ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ بتوں اور گناہوں سے پھریں تو انہیں ایک اور مذہب مت دیجیے۔ بہت کچھ ان کے پاس کثرت سے موجود ہے۔ انہیں نئی تہذیب اور فلسفہ دینے کی کوشش نہ کریں وہ انھیں پہلے ہی ناکام ہوتے دیکھ چکے ہیں۔۔ انہیں کسی اور تہذیب کی ضرورت نہیں۔ انہیں نیا نظام یا فلسفہ نہ دیں۔ وہ تو پہلے ہی اپنی نظر میں ناکام ہیں۔ صرف ان کے سامنے المسیح کو پیش کیجیے۔ جیسے فلپس نے سامریوں کے سامنے کیا۔ کیونکہ المسیح ان کے لئے زندہ پانی ہیں جو پیاسے ہیں۔ اور وہ ان کے لئے زندگی کی روٹی ہیں جو بھوکے ہیں۔ وہ ان کے لئے شفا ہیں جو بیمار ہیں اور ان کے لئے نور ہیں جو تاریکی میں ہیں۔ وہ یتیموں کے لئے باپ اور ان سب کے لئے ابتدا اور انتہا ہیں جو ان پر اعتماد رکھتے ہیں۔ وہ ہر شخص کے لئے وہ سب کچھ ہیں جسکی اسے ضرورت ہے!

پولس رسول اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص تھا۔ وہ جلد ہی اپنے لوگوں میں ایک رہنما بن گیا۔ وہ اپنے باپ کے مذہب کے دفاع میں بہت سرگرم تھا۔ کوئی شخص یہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ اپنے باپ کے مذہب سے پھر جائے گا۔ لیکن ایسا ہوا۔ جب وہ شخصی طور پر المسیح سے ملا تو اس نے فوراً اپنی ''ہڈی'' کو چھوڑ دیا۔ وہ لکھتا ہے:

''گو میں تو جسم کا بھی بھروسا کر سکتا ہوں اگر کسی اور کو جسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو تو میں اس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں۔ آٹھویں دن میرا ختنہ ہوا۔ اسرائیل کی قوم اور بنیمین کے قبیلہ کا ہوں۔ عبرانیوں کا عبرانی۔ شریعت کے اعتبار سے فریسی ہوں۔ جوش کے اعتبار سے کلیسیا کا ستانے والا۔ شریعت

کی راستبازی کے اعتبار سے بے عیب تھا۔لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں ان ہی کو میں نے مسیح کی خاطر نقصان سمجھ لیا ہے" (فلپیوں ۳:۴-۷)

پولس اس قابل بنا کہ ہر ایک چیز کو بیکار سمجھ لیتا کیونکہ وہ المسیح سے ملا۔کون اس قسم کے معجزہ کو کبھی سمجھ سکتا ہے؟ دوسرے شاگردوں اور رسولوں کو پولس کی زندگی میں اس عظیم تبدیلی کو قبول کرنے میں ایک طویل عرصہ لگا۔لیکن اس کے پاس المسیح سے ملنے کا ایک شخصی تجربہ تھا جس نے اسے تبدیل کر دیا۔اس نے گوشت کی خاطر ہڈیوں کو چھوڑ دینے میں خوشی محسوس کی۔

زکائی ایک دولت مند شخص تھا بلکہ ایک سردار تھا۔اسے چور بھی کہا جاتا تھا۔کسی نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا کہ ایک روز وہ چوری کرنا بند کر دے گا۔لیکن جب وہ المسیح سے ملا تو اسے شخصی تجربہ حاصل ہوا اور وہ مکمل بدل گیا (لوقا۱۹:۱-۱۰)۔

موسیٰ کی پرورش محل میں ہوئی۔اسے تمام حکمت کی تعلیم دی گئی۔وہ کام اور کلام میں زور آور تھا۔وہ فرعونوں میں ایک عظیم فرعون بن سکتا تھا جو کبھی ہو گذرے تھے۔جو کچھ وہ چاہتا تھا وہ سب کچھ اس کے پاس تھا۔کیا اسے کسی اور چیز کی حاجت تھی؟ لیکن ہم عہد عتیق میں پڑھتے ہیں کہ جب اس نے شخصی طور پر ایمان کے وسیلہ سے ہزاروں برس پہلے ہی المسیح کے جلال کو دیکھا تو وہ تبدیل ہونے کے لئے تیار ہو گیا۔شخصی تجربہ میں تبدیل کر دینے والی قوت ہے جو ہماری زندگی کو ایک نیا مقصد دیتی ہے۔موسیٰ نے وہ سب کچھ یعنی دولت، اپنی شہرت، اپنا تخت، بختی کی زندگی اور بیابان کی تنہائی کے لئے کیوں چھوڑ دیئے؟

حال ہی میں میں نے ایک نوجوان کی شاندار گواہی پڑھی۔ جس نے اپنی بہت اچھی نوکری چھوڑ دی کیونکہ اس کی ملاقات المسیح سے ہوئی۔ اس نے اقرار کیا کہ جو کام وہ کر رہا ہے اس میں خدا کی خوشنودی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی زندگی تبدیل ہو چکی تھی اس نے گوشت کی خاطر اپنی ہڈیوں کو چھوڑ دیا۔

کلام مقدس فرماتا ہے

''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں'' (۲ کرنتھیوں ۵:۱۷)

بے شک یہ سچ بات ہے۔ المسیح سے شخصی ملاقات لوگوں میں ظاہری اور باطنی دونوں تبدیلیاں لاتی ہے۔

جب میں بائبل سکول میں تھا تو اس دوران ہمارے ایک مقامی پاسبان کا انتقال ہو گیا۔ وہ ایک ایسا شخص تھا جسے خدا نے بھرپور طور پر استعمال کیا تھا۔ اس کی آخری رسومات کے دن عجیب وغریب واقعہ رونما ہوا۔ بہت سے مسیحی اور غیر مسیحی لوگ وہاں آئے۔ وہاں دو ایسے لوگ بھی آئے جو ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ وہ نہ تو آپس میں

بولتے تھے اور نہ ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے تھے۔ پھر بھی ۲۰ سال سے زیادہ عرصہ میں پہلی دفعہ مرد خدا کی قبر پر انہوں نے صلح کی۔ یہ میرے لئے انتہائی شاندار بات تھی۔ اس واقعہ نے مجھے اس سے کہیں عظیم تبدیلی کی یاد دلائی جو صلیب پر المسیح کی موت کے بعد خدا اور انسان کے درمیان واقع ہوئی۔ ہم جئیں یا مریں ہماری گواہی زندگی کو تبدیل کر سکتی ہے

مشق

6 کسی شخص کو اس کے غلط عقیدہ سے نکال کر المسیح کو قبول کرنے کے قابل بنانا ہو تو اس کا بہترین طریقہ کیا ہوگا؟

الف: اس پر واضح کرنا کہ اس کے عقائد اچھے نہیں ہیں۔

ب: اس کو بتانا کہ اس کی زندگی گناہ آلودہ ہے۔

ج: اس کے سامنے ان تمام شاندار کاموں کو پیش کرنا جو المسیح نے اسکے لئے کئے ہیں۔

7 ذیل میں دی گئی فہرست میں سے تین چیزیں منتخب کریں جو المسیح مہیا کرتے ہیں اور جو کوئی دوسرا مذہب یا عقیدہ پورے طور پر مہیا نہیں کر سکتا۔

الف: حقیقی خوشی

ب: کامیابی

ج: زندگی میں ایک مقصد

د: بہتر تعلیم

و: حکمت

ہ: ابدی زندگی

8 جب ہم کہتے ہیں کہ المسیح ان کے لئے زندگی کی روٹی ہے جو بھوکے ہیں تو اس سے ہماری کیا مراد ہے؟

الف: وہ کبھی بھوک کو ہم تک نہ آنے دیگا۔

ب: وہ ہمارے باطن کی گہرائیوں میں خدا کو جاننے کی خواہش یا بھوک کو مٹاتا ہے۔

ج: اگر ہمارے پاس کوئی خوراک نہیں تو وہ معجزے کے ذریعہ ہمیں مہیا کریگا۔

9 کم از کم تین طریقوں کی فہرست بنائیں جن سے آپ کی زندگی اس لئے تبدیل ہوگئی کیونکہ آپ نے المسیح کو جان لیا ہے۔

الف: ....

ب: ....

ج: ....

ہر قیمت پر گواہی دینا

مقصد نمبر 4 ایسے لوگوں کی مثالیں پیش کرنا جنہوں نے اس وقت بھی گواہی دی جب انہیں اسکے لئے قیمت ادا کرنی پڑی۔

بعض اوقات اپنے تجربہ کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے کچھ قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ میں نے سن رکھا ہے کہ میرے ملک میں کس طرح ابتدائی مسیحیوں کو دکھ دیئے

گئے۔ ان میں سے کچھ لوگ اب بھی زندہ ہیں اور المسیح کے وفادار ہیں۔ ان سے بہت کو لعن طعن کیا گیا اور انکے خاندانوں سے بدخل کیا گیا۔ کسی افریقی کے لئے یہ مشکل ترین وقت ہوتا ہے۔ ذلیل کرنے اور جدا کرنے کا مطلب ہے "مردہ سمجھنا"۔ آپ کے خاندان اور گاؤں میں کوئی آپ کو سلام نہیں کریگا یا آپ سے کوئی چیز نہیں لیگا۔ جن کی شادیاں ہونے والی ہیں لوگ ان کی منگیتروں کو لے کر دوسرے آدمیوں کو دے دیتے ہیں۔ بہت سے لوگ اتوار کے روز روزہ رکھ کر چرچ جاتے ہیں۔ چرچ جانے پر انہیں کوئی بھی کھانا دینے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

ہمارے ملک میں مسیحیوں کو دکھ دینے کے لئے کئی طریقے میرے سننے میں آئے۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اگرچہ انہیں بہت سی سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن اسکے باوجود وہ المسیح سے وفادار رہے۔ ان کے باعث ہی میں نے بھی اپنی زندگی میں المسیح سے ملاقات کا تجربہ حاصل کیا۔

آیئے عہد عتیق کے تین عبرانی نوجوانوں کے معاملہ پر غور کریں۔

دانی ایل ۸:۸۔۲۵ آیات پڑھیں ۔ یہ تینوں آدمی خدا کے بندے تھے ۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ خواہ کچھ بھی ہو وہ ہر صورت میں خدا کی خدمت کریں گے اور بادشاہ کے حضور اپنی گواہی دینے کی وجہ سے انہیں آگ کی جلتی بھٹی میں پھینک دیا گیا۔ انہوں نے خدا پر اپنے ایمان سے انکار کرنے کی بجائے مرنا قبول کرلیا۔ اور چونکہ انہوں نے ایک مثال قائم کی ہم بھی اپنی مسیحی زندگی کے متعلق بتانے کے لئے اس سے تحریک حاصل کر سکتے ہیں۔

شراکت کے اس کام میں خدا کو قیمت کے طور پر اپنا بیٹا دینا پڑا۔ اپنی عظیم محبت میں انسان کو شریک کرنے کے لئے خدا کو اپنے اکلوتے بیٹے کو اس دنیا میں بھیجنا پڑا۔

کیونکہ انسان نے گناہ کیا۔ خدا کے پاس اس کے سوا اور کوئی طریقہ نہیں تھا کہ وہ اس سے رفاقت رکھ سکتا۔ جب اس نے انسان کو اپنے بیٹے کے ساتھ برتاؤ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے یقیناً بہت دکھ ہوا۔ لیکن اس محبت کے باعث جو وہ ہم سے رکھتا ہے وہ ایسا کرنے کے لئے تیار تھا۔

اس شراکت میں المسیح کو قیمت کے طور پر اپنی زندگی دینی پڑی۔ المسیح کو بہت سے مصائب سے گذرنا پڑا۔ یسعیاہ نبی اس وقت حق پر تھا جب اس نے المسیح کو مرد غمناک کہا (یسعیاہ ۵۳:۳)۔ اپنی ساری خدمت کے دوران وہ ہمیشہ ایسے لوگوں کے درمیان گھرے رہے جو انہیں مارنا چاہتے تھے۔ لیکن اسکے علاوہ المسیح کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا کہ وہ لوگوں کو گناہ سے بچا سکیں۔ المسیح نے ہمارے گناہ کو اپنے اوپر لے لیا۔ آپ جانتے تھے کہ موت کا مزہ چکھنے کی کیا قیمت ہے یعنی خدا سے جدائی۔ لیکن چونکہ وہ ہم سے محبت رکھتے تھے وہ ہماری نجات کی قیمت ادا کرنے کے لئے تیار تھے۔

کیا المسیح نے خود اپنے شاگردوں سے نہیں کہا؟

''اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہولے'' (متی ۱۶:۲۴)

اگر آپ درحقیقت اپنے مسیحی تجربہ کی گواہی دوسروں کو دینا چاہتے ہیں تو آپ کو اسکی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ شاید آپ اپنے دوست کھودیں۔ شاید آپ کے والدین آپ کو اہمیت نہ دیں۔ شاید آپ دوسروں کے لئے اجنبی ہوجائیں۔

کسی بھی طرح مشکلات کو خواہ وہ کیسی ہی کیوں نہ ہوں اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو آپ کے ایمان کی گواہی سے روک سکیں۔ یادرکھیں المسیح آپ کے لئے کیا کرنے کو تیار تھے۔ یہ بات آپ کی مدد کرے گی کہ آپ دوسروں کو انکی گواہی دے سکیں خواہ اسکے لئے کوئی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔

مشق

10 کیا آپ سوچتے ہیں کہ خدا کو اس سے دکھ ہوا جب المسیح کو مصلوب کیا گیا؟

....

....

11 خدا کیوں دکھ برداشت کرنے کے لئے تیار تھا اور المسیح کیوں دکھ اٹھانے کے لئے تیار تھے؟

....

....

12 کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جس نے مسیحی ہونے کے لئے دکھ اٹھایا ہو؟

....

اس نے کیسے دکھ اٹھایا؟

....

13 یہ مثالیں المسیح کے متعلق خوشخبری پھیلانے میں کس طرح آپکی مدد کر سکتی ہیں؟

....

....

سوالات کے جوابات

1 الف: شاید میرے پاس اسے بتانے کے لئے کوئی اور صورت باقی نہ رہے۔

ج: شاید میرا دوست کبھی خدا کو تلاش نہ کر سکے۔

2 ب: المسیح ان کے پاس جاتے اور خوشخبری سنانے کے مواقع پیدا کرتے۔

3 کسی جگہ کو بھی بہترین نہیں کہا جا سکتا کیونکہ ہم کہیں بھی ہوں المسیح کی گواہی دے سکتے ہیں!

4 الف: المسیح ہمارے گناہوں کی خاطر قربان ہونے سے نہیں شرمائے۔

ب: ہمیں المسیح کے متعلق گواہی دینے سے شرم محسوس نہیں کرنی چاہیے کیونکہ یہی وہ واحد طریقہ ہے جسے خدا نے چنا ہے کہ لوگ اسکے متعلق جانیں۔

5 اب جبکہ آپ نے اس آیت کو سیکھا ہے خدا کی منت کریں کہ آپ المسیح کی خوشخبری پھیلانے سے کبھی نہ شرمائیں۔

6 ج: اس کے سامنے ان تمام شاندار کاموں کو پیش کریں جو المسیح نے کئے ہیں۔

7 الف: حقیقی خوشی

ب: زندگی میں ایک مقصد

و: ابدی زندگی

8 ب: وہ ہمارے باطن کی گہرائیوں میں خدا کو جاننے کی خواہش یا بھوک کو مٹائے۔

9 آپکا جواب۔ کیا آپ خوش نہیں کہ اس نے آپ کی زندگی کو بدلا ہے؟

10 جی ہاں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا اسی طرح دکھی ہوا جس طرح والدین بچے کے زخمی ہونے کے وقت دکھی ہوتے ہیں۔

11 کیونکہ وہ ہم سے بہت محبت رکھتے ہیں اسلئے انھوں نے ہمارے لئے ایسا ممکن بنایا تا کہ ہم گناہ سے بچیں۔

12 آپ کا جواب

13 جب ہم محسوس کرتے ہیں کہ دوسرے المسیح کی خاطر دکھ اٹھانے کے لئے تیار ہیں تو یہ بات ہمیں تقویت بخشتی ہے کہ ہم اس کی خدمت کریں خواہ اسکے لئے ہمیں کوئی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔

اب جبکہ آپ نے پہلا یونٹ مکمل کر لیا ہے۔ آپ یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہیں۔ پچھلے اسباق کا اعادہ کریں۔ پھر اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنی جوابی کاپی کتاب کے پہلے صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کریں۔